Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025
fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org
email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

نئی دہلی

۲۳؍دسمبر ۲۰۱۸

کمپیوٹر کی نگرانی کا فیصلہ پرائیویسی کے حق کی خلاف ورزی: پاپولر فرنٹ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئر مین ای ابوبکر نے میڈیا کو جاری اپنے بیان میں وزارت داخلہ کے حالیہ فیصلے کو جس میں حفاظتی وخفیہ ایجنسیوں کو کسی بھی کمپیوٹر کی نگرانی کرنے اس میں جھانکنے اور ڈیٹا جمع کرنے کی اجازت دی گئی ہے، ایک شہری کے پرائیویسی کے حق کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔

اس حکمنامے نے عوام کی پرائیویسی کو ملک کی دس حفاظتی وخفیہ ایجنسیوں کے رحم وکرم پر ڈال دیا ہے۔ یہ براہ راست سپریم کورٹ کے اس فیصلے کی روح کے خلاف ہے جس میں پرائیویسی کے حق کو بنیادی حق بتایا گیا ہے۔ خفیہ ایجنسیوں کے ذریعہ برسرِ اقتدار پارٹیوں کے مفاد کے لیے بے قصور لوگوں کے خلاف ثبوتوں سے چھیڑ چھاڑ اور فرضی ثبوت گڑھنے کی ایک لمبی تاریخ ہم دیکھتے چلے آئے ہیں۔ اس طرح سے کئی ایجنسیوں کو نگرانی کا مکمل اختیار دے دینا حکومت کے ہاتھ میں عوام کے خلاف ایک خطرناک ہتھیار ثابت ہوسکتا ہے اور حکومت اس کا ہر طرح سے غلط استعمال کرسکتی ہے۔ یاد رہے کہ یہ وہی حکومت ہے جس نے سپریم کورٹ میں یہ معاملہ اٹھایا تھا کہ پرائیویسی کوئی بنیادی حق نہیں ہے۔ سب سے بڑی بات یہ کہ اس کا استعمال تمام سیاسی و دیگر مخالفین پر نظر رکھنے اور انہیں ختم کرنے کے لیے کیا جائے گا۔

بہر حال یہ خوش آئند پہلو ہے کہ کانگریسی لیڈران نے اس فیصلے کی سختی سے مخالفت کی ہے۔ لیکن اقتدار میں رہتے ہوئے انہوں نے بھی کچھ الگ کام نہیں کیا تھا۔ حالیہ حکمنامہ اس سے پہلے کے آئی ٹی ایکٹ ۲۰۰۰ کا استعمال کرتے ہوئے ہی جاری کیا گیا ہے، جسے یو پی اے حکومت نے پاس کیا تھا۔ لہٰذا ہماری تمام جمہوری طاقتوں سے یہ اپیل ہے کہ وہ عوام کی آزادی کو چھیننے والے اس حکم کے خلاف آگے آئیں اور اسے شکست دیں۔

ڈاکٹر محمد شمعون
ڈائریکٹر، رابطۂ عامہ
مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا
نئی دہلی